File No.

1857 .

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Pros. / Serial Nos. File of DEHLI URDU AKHBAR.

Vol. 19 ; no. 24 ; June 14, 1857.

Subject.

News about the activities of the mutineers and the scarcity of necessaries of life. Also articles inciting Hindus and Muslims to action.

Foll. 2 ; size 17½" x 11" (Printed)

دہلی اردو اخبار

قیمت ماہوار دو روپیہ اور جو پیشگی دیں تو ... ششماہی ... سالانہ

[illegible] مطابق ۱۰ ماہ شوال المکرم سنہ ۱۲۷۳ ہجری روز یکشنبہ — جلد ۱۹ — ۱۹

آگرہ کا مختلف حال جو جو سابق سنا گیا تھا لکھا گیا تھا اس ہفتہ میں ایک [illegible] ہمارے واقف کار دوں میں سے جو کہ مردمان فوج آمدہ آگرہ کے ہمراہ آیا ہے بیان کرتا ہے کہ اوسکی سامنے آگرہ میں بدعملی ہوگئی انگریز سب قلعہ میں محصور ہوگئے تھے سب کچہریاں مسدود اور باہر آگرہ کے لوٹ مار ہونی لگی تھی جس دن وہ اپنے گہر کو چلا تہا آج کے تاریخ کے رعب سے اتنا ہدوان یعنی ہے شہر آگرہ میں ہندوستانی لوگونکا امن و امان تہا اور وہان لوگ امید رکھتے تھے کہ کچھ روز حضور اقدس سلطانی کے طرف سے آوی تو دم بھر میں تمام انگریزون اور گوروں کو جدا ال لین گے لیکن کچھ تعجب نہیں کہ بعد چلے آنے اس ناقل کے فوج چلا آیا [illegible] اگر اللہ تعالے اونکی فوج کو توفیق ہدایت کے ہو تو عمل آگرہ میں [illegible] ناقل کے بیان سے واضح ہوتا ہے کہ وہان فوج کے لوگ رعایا پر کچھ زیادتے نہین کرتے برخلاف اسکی کہ جو یہان پیش آیا اور فوج سب [illegible]

نقل نصیحت

عجب تماشا ہی کہ صبح سے شام ایک جگہ سے خبر خاص شہر اور قلعہ معلی کے جتنے آدمی بیان کرتے ہین مختلف طور سے سنو گے تو بیہودہ نجات اور دور دراز کا کیا کہنا ہے ہم بہت افسوس کرتے ہین کہ ملک کا کچھ بندوبست آجتک نہین اور اس سے بہت ہرج اور ہملا خوف ہے اب بعض لوگ ادہر کے آنے والون کے نام سے بیان کرتے ہین کہ کچھ انگریز بہیر اور ہر کو مجتمع ہوئے ہیں لیکن عنایت الہی سے کچھ وجود نہین ایک بزرگ لکہتے ہین کہ ہمارے ذہنیت و یقین میں جو نکہ اس قوم پر نظر تجربات سابقہ خداوند تعالے کا غضب ہے تو ہمارے ملک والے رئیس و راجہ علایا وغیرہ کچھ اندیشہ نکرین اور خداوند تعالے کے قدرت کاملہ سے یقین جانین اور مستقیم و مستحکم رہین کہ اب تاب مقاومت و مقابلہ انگریزونکو ہمارے ملک [illegible] نہین [illegible] کیونکہ خدا و [illegible] کرت اور [illegible] ہوا [illegible] یکمبارگی تن بدن غل و غش ہوکر انکی مقابلہ میں یکجان و دل کمر بستہ رہین [illegible] آرام کو اب طاقت انسانی [illegible] اور [illegible] حضور کی رضاجوئی اور بجا آوری حکم کو فرض و واجب جانین اور فوج کو لازم ہے کہ بجا آوری سلطانی اور مقابلہ اعدائے دین میں ایک سر مو تغافل روا نرکہیں ایسے وقت میں نعمت ہمارے خداوند تعالے منعم حقیقی کے غنیمت جانین ہندو و مسلم اپنی دہرم کے بچانیکو اپنی طرح اس حالت کو کر کار زار جو تی سو کے قصد کرین کہ ہندو و مسلمان

[illegible] سے ہر کہ اس دورہ اور اس زمانہ میں اس ملک کے مختلف [illegible] اور [illegible] آسودہ [illegible]

[illegible] مذہبی کا [illegible]

[illegible] کیونکہ انکی آپس مین ایک دوسرے کے دہرم دیماق کا کوئی متعرض نہین ہے سب پر ظاہر ہے کہ ہمارے حضرت سلطان ذی شان کے سلطنت مین ہندو مسلمان اور کسی مختلف المذہب کے اذیت رسانی اور مجبور کرنا کسیکا کسی نے نہ سنا ہوگا بلکہ از عہد حضرت تیمور جنت مکانی الی الآن سب خورد و کلان امن و امان سے بے تعرض کیے ایسے قسم کے جبر کے بسر کرتے رہے اور قریب برس کے حکومت اس گروہ نے کے کیسی کیسی اختیار کئے کہ ہندو مسلمان سبکے دہرم ایمان کہونے لگے اور مجبور کرنے لگے علاوہ اسکے جہان سلطنت کا زوال ہوگا و منازعت مذہبی رہا آپکو یاد ہوگے جسکا نتیجہ خاص ایسی مہیرین باقرنہک کو ہی حاصل ہوا علی الخصوص جبکہ خاص فوج ہی مختلف المذہب ہو یاد رہے کہ جو لسبح وقت میں جو کال اور [illegible] آیا اور نصاری کے [illegible] دوبین میں پشیمانی حاصل کریگا اور بہر کچہ کام نہ آوے گا [illegible] سر رکہکے رو دین گے — یہہ مختصر تقریر یہان ناقل کے لکہی ہے ایک جگہ پر [illegible]

لیکن نمونہ قدرت الہی کا یہہ فعل عبرت ہو کہ اگر سنا جاتا ہے کہ بہت سے ایسی ہندو مسلمان [illegible] وہ بیشکان [illegible] مخالف دہرم کے سمجے جاتے ہین کہ خواہان مین اونکی بہبودی کے اور فتحیابی کے اور پوشیدہ اونکی خیرخواہ ہین اور خبر رسان اور والے جان فشان سب ہندو مسلمانوں کو لازم ہے کہ ان باتونکی تحقیقات اور سعی و کوشش مین اور ایسے امور کے تجسس مین رہین اور ایسی لوگونکی قرار واقعی خبر گیری کرین تاکہ عبرت ہو لوگونکو اور ضرور [illegible] سوار و پیادہ طرف راہ سو [illegible] پانے بت کے روانہ ہوا [illegible] ہے کہ [illegible] الہی سے حکمت انکی دو فعہ مین کے جہادگی کا ارگر [illegible]

[illegible] ایمان کو نہین خداوند [illegible] اپنا حامی و مددگار جانین اور [illegible] اس نوبت کو کرتے [illegible] کیونکہ جیسے مر نوبت کو پہنچا یادہ موجود ہے اور قادر و توانا — یہہ صاحب بطور وعظ و نصیحت بیان کرتے تھے اس کلام پر تاثیر سے اونکی زبان گویا تھی کہ ہر ایک سامع جیا خستہ گوش بر آواز تہا اور ہر شخص کو حرارت ایمان و جوشش دہرم کی چہرہ سے نمایان تہی الحمدللہ [illegible]

ان اللہ علی کل شی قدیر وکل شی ھالک الا وجھہ

خدا مین سب قدرت ہے اور ہر چیز سوا ذات خدا کی کے فنا ہونیوالی ہے

ای اہل وطن انگریزونکی عقل و تدبیر اور بند و بست و انتظام اور وسعت سلطنت اور کثرت زر خزانہ و آمدنی خراج دیکھکر شاید تمہارے ہمت پست ہوتی ہے کہ ایسی سلطنت کیونکر دفعۃً تباہ ہو سکتی ہے لیکن جو لوگ ... مین اونکے بجا ہے ...

... بیت ... طرف رجوع کر ...

و برہم مین وہ اپنی کیان اور برہم کے ہر کاش سے دل روشن ... سوا او... قدیم ... کسی کو قدرت کاملہ اور ہمیشہ بقا نہین ہے اپنی دہرم کتہا کی کتابون دیکہین کہ اسی ہندوستان کی سلطنت مین کیسے کیسے زبردست عالی شان سلطنتین ہوئین اور کیونکر فنا ہو گئین راون جنگل ... کہ کہ ... دیو زادونکی فوج اپنی ساتہہ رکہتا تہا بیابان لنکا ... راجہ رام چندر کو کہ چشم و چراغ خاندان سورج بنس کے تہے شکست دی اور غالب آیا لیکن ... کہ قدرت الہی سب پر غالب ہے ... کی فوج سے راجہ رام چندر نے اوسکا اور اوسکی فوج کا نام صفحۂ عالم سے مٹا دیا کنس ... کیسا زبردست ... تمام دنیا کو فتح کرکے اندر لوک تک چڑہ جانیکا ارادہ کیا ... اور ... کہ خاندان مین ایک سری کشن مہاراج ایسی پیدا ہوئے کہ جنہونے نام و نشان بہی چہوڑا ... علاوہ ازین چہتریون کا خاندان کیسا شجاع اور صاحب ہمت تہا کہ برہمنونکی ساتہہ برابری کا دعوی رکہتا تہا خدا کے قدرت پر نظر کرو کہ پرسرام نام راجہ نے اونہین کیسا غارت کیا اور انجام کو بعد راجہ جنم جی کے ایسے نیست و نابود ہوئے کہ نام و نشان اونکا بہی کہین نہ رہا بس جبکہ تم دیکہتے ہو کہ ہمیشہ کیسے کیسے سلطنتین اور حکومتین بعد چند مدت کے دوسری قومونکے ... خدا تباہ کر دیتا ہے تو تم ... نہین خیال کرتے کہ خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے یہہ سامان غیبی بہیجا ہے تاکہ اوس قوم کو جو سو برس کے استقلال سلطنت سے خلق خدا کو حقیر اور تمام تمہارے بہائی بندونکو کالا آدمی کالا آدمی کہہ کر ذلیل و خوار کرتے تہے شان الہی کا نمونہ دکہلاوے اکثر دیکہا جاتا ہے کہ ہی فکر ... اور رنج و الم سے تمہارے کہانے پینے اور سونے بیٹہنے مین فرق آگیا ہے — ہمین یقین ہے ... یاد ہی ہے خدا تمکو صبر و استقلال اور عنایت کرے ...

بلکہ لازم ہے کہ اب بالکل خوف و خطر کو اپنی دل سے اوٹہا دو یہان تک کہ ... شہر چہوڑکر بہاگنا گویا قدرت کا ... اور حفاظت حافظ حقیقی کا انکار کرنا ہے — ای برادران عزیز اس سوچ مین جتنا تم گہبراتے اور بے صبر کرتے ہو اور سارے ڈر کے ڈہلتے ہو اور ہول کہاتے ہو زیادہ تر قابل الزام ہے گویا صاف ضعف ایمان کا اظہار کرتے ہو — کیا نہین دیکہتے کتابون مین کہ ایک غریب بڑہیا کے ... بچانیکے تنور مین سے ایسا طوفان ...

آب نکلا کہ تمام عالم کو غرق کر دیا فرعون کو باوجود شان و شوکت و جاہ و حشمت و ملک و مال کے کہ انتہا درجہ سے لیکن دعوی خدائی بہی کرتا تہا اوسکی تمام جمعیت و جماعت کو ایکدم مین غرق دریائے نیل کر دیا — قوم عاد کو کہ ساٹہہ ساٹہہ اور ستّر ستّر گز کے قد رکہتے تہے اور وہ عظیم الشان محل اور قلعہ اونکی کہ آسمان سے باتین کرتے تہے ایک آندھی ... مین جڑ بنیاد سے اوکہاڑ دی — ... کہ ... نام و نشان ... ہو گئے

... علی ہذا القیاس نمرود کو معہ اوسکی لشکر کثیر اور جم غفیر کے مچہرون سے مروا ڈالا اصحاب الفیل کو معہ فیلان کے دیکہہ ابابیل جیسے طائران ضعیف الجثہ سے ایسی سنگریزون کہ چنے کے دانہ سے بڑے نہ تہے طرفۃ العین مین خاک مین ملا دیا اور باوجود اوسکی قدرت نمائی ہے کہ ان تمام گروہون مذکورہ بالا مین جو اہل کفر و عناد تہے مبتلا عذاب الہی ہوئے اور سب اہل ایمان صحیح و سلامت محفوظ رہے — و خلفائے عباسیہ کہ جنکی ستر ستر گز کے آستین ہوتی تہین مصافحہ و قدمبوسی اونکی میسر آتی نہی دور سے جو شخص آستین کے سرے کو عوض مصافحہ کے مس کر لیتا تہا گویا بہشت کی جاگیر حاصل کر لیتا تہا بعد چند مدت کے تاتاریونکو ہمت مردانہ دیکر ہلاکو سے چنگیز خان ایسا پیدا کیا کہ سلطنت عباسیہ تباہ ہو گئی اور عالم کا خون بہا دیا — ایک زمانہ مین سبکتگین خاندان غزنویہ کو کمال ترقی دی بعد چند مدت خاندان غوری پیدا کر دیا کہ تمام سلطنت غزنویہ کو زیر و زبر کرکے اوسکی قبائل اور رعایا کو تتر بتر کر دیا غوریونکو خلجیون نے ہندوستان سے نکالا علی ہذا القیاس قارس ... کو ... نیست و نابود کر دیا جبکہ بموجب تقریر مصرحہ بالا تم دیکہتے ہو کہ چہوٹے پرند ابابیل جیسا جانور فیل و اصحاب فیل کو ہلاک کرے اور ہوا کو کہ نہایت سرد ہلکا جسم سیال ہے قادر حقیقی ایسی قوت بخشے کہ قوم عاد کو باین عظمت و شان خاک مین ملا دیوے نمرود و لشکر نمرود کو مچہر جیسا ایک پشہ مقدار جانور فنا کر دے علی ہذا القیاس ... یعنی زلزلہ سے ہلاک ہوا بس کیا عجب ہے کہ ... کو ہمت خدا داد ایک آدمی دو سو آدمی کو ہلاک کرے اور آدمی بہی وہ آدمی کہ گویا درحقیقت اونکی ... دراصل اونکی چلتے تلوار کہ انہین کے ذریعہ سے صدہا ملک فتح کئے اور بہتیرے والیونکو زیر و زبر کیا انہین کے ہمراہی و اعانت دلپشت پناہی سے ... روس و عراق و فارس و چین و ماچین بلکہ تمام ممالک فرنگ و یورپ ... تہے اور جیسے ہو رہتے تہے جہانتک ممکن تہا مقابلہ اور جنگ و جدل سے پہلو تہی کرتے تہے اور باوجود اسکی عالم ظاہر مین دیکہتے ہو کہ جمعیت اونکی بہی بہ نسبت جمعیت انگریزون اور گورونکی وہ چند ہے بلکہ اگر اپنی تئین بہی مرد سمجہو اور ہوش و حواس اور مردمی کو ہاتہہ سے نہ دو اور واقعات مذکورہ بالا کو مد نظر رکہکر ہمت مردانہ پر کمر باندہ لو تو وہی دو ہاتہہ تمہارے مین وہی دو ہاتہہ اونکی تمہین جیسے ہین ایک ایک مرد میدان ہو کر تاب آئی مخالفونکی لئے شمشیر جوہر دار و خونخوار زہر بہرے اور تعداد مین اونسے صد چند بلکہ ہزار چند — لیکن ...

ور جن لوگون سے ملاقات ہوتی ہے اون سے شاید سو پچاس مین ایک دو آدمی
خوا نخواستہ ہر ایک پاس کہتی ہین ورنہ جو ہی وہ بیچارے سپاہی سو یکجو در باب عدم تجویز الزام
دیتا ہو اور سوائے بد گوئی اور بیہودہ صورت کے اور کچھ بات نہین کرتے طرفہ تر یہ ہے
کہ باوجود ان خرقون اور ہولون کے بہی خدا سے نہین ڈرتے متوحش اور جہوٹی
اور بے اصل خبرین بناتے مین کاش کہ اوسکی عوض مین کچھ مسلمان خدا اور رسول کا
[illegible] ذکر [illegible]
[illegible] طرف رجوع کرین اور بعجز و زاری دعا کرین [illegible]
[illegible] انجام اسکا بخیر کرے لیکن ای سپاہ و دلیران ملکان نہ بشیر تواریخ
مین مسطور ہے کہ سلطنت ہای سابقہ مین کارنامے ہای شجاعان زمان گذشتہ یادگار
ہین کہ تواریخ قدیمہ ہند مین خاندان یدوونسی مین بہیم و ارجن وغیرہ بہادرون مین یادگار
ہین اور علی ہذا القیاس تواریخ فارس مین شجاعت رستم و سام اور سلطنت اہل اسلام
مین فتوحات حضرت صاحبقران امیر تیمور گورگان اور دلیران فوج چنگیز خانی
وبہادران ہلاکو خانی و افواج نادریہ تواریخون مین لکہی چلے آتے مین اور آخر
زمانے کے لوگون کے ہمت کو بڑہاتے ہین اور جرات کو ترقی دیتی ہین اسی طرح سے
یہہ معرکہ تمہارا بہی تواریخون مین لکہا جاویگا اور صفحۂ عالم پر یہہ کارستانہ تمہارا
یادگار رہیگا کہ کس بہادری اور جوان مردی سے تمنے ایسے اولو العزم اور لشکر سلطنت
کے کبر وغرور کو توڑا ہے اور اونکی نخوت و رعونت اور غرور رشتہ اونکو یکسر خاک مین
[illegible] ہندوستان [illegible] سلطنت کو [illegible]
اور اپنے زیر سکتے تھے تمنے اونکی قبضہ اقتدار سے نکال لیا اور رعایا بندہ [illegible]
کو کہ بالکل تباہی مین آگئی تہی اس مصیبت سے نجات دی خدا کو اپنا مددگار سمجھو اور
اوسی سے ہر وقت ڈرتے رہو اور خائف ہو کر مدد چاہتے رہو کہ وہی تمہارا حافظ و ناصر ہے

فروخت اجناس بازار ہای شہر مین

شہر مین انتظام و کارگذاری گشت وگرداور کوتوال صاحب و تہانہ داران
وغیرہ کے چوری نقب زنی وغیرہ کا بہت بندوبست ہے کچھ شکایت سنی
نہین سنے جاتے مگر بعضے طرایف کہتے ہین کہ جب سے دور جاتے ہین سب
بہی نقب اور چوری کا بہی حسن انتظام رہی تو زیادہ محل تعریف ہو —
دوکانداران شہر نے بڑی ظلم زیادتی کر رکہی ہے کہ اجناس ضروری روزمرہ اشیای
کارآمدنی تصرفی روزمرہ مین لوگونکو بہت تکلیف ہے کہ اکثر اشیاء [illegible]
ملتے ہے نہین اور جو ملتی ہین تو بہت گران اور [illegible]
کے دوکانون کہلے دکہائی دیتی ہین اور جو دوکان ہیے [illegible]
خریداران ضرورت مند کے یہہ حالت ہے کہ گویا ایک [illegible] سی
ہے جنس بہت خراب اور مال ناقص ہے مگر پیٹ ظالم ہے اور ضرورت
خراب کرتے ہے لاچار لوگ لی جاتے ہین اور جو کچھ ہاتہ لگتا ہے اوسی کو غنیمت
جانتی ہین سچ ہے ع گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت است — کڑوا اور [illegible]
ہوا کہی نرخ روپیہ دو [illegible] رکہتا ہے — گیہون اگرچہ ۲۵ سیر [illegible] ہین لیکن

لیکن آٹا نہایت کمیاب بلکہ اب نایاب ہوگیا ہے روی اور میدہ کا تو کیا ذکر
ہے — اور گیہون جو ملتی بہی ہین تو روپیہ آٹہ آنہ کے بڑی بڑی بازارون
مین سے ملتے ہین زیادہ اکٹہے نہین دستیاب ہوتے ہین — لیکن سفید گیہون بحکم
عنقا و بیضا ہین — اور اسمین سے ایک بڑی خرابی یہہ ہے کہ اب بہار
کو دو تو ہزار خرابی پیسنے کو راضی ہوتے ہے اور لے جاتے ہین تو دوسرے
[illegible] سے کہ رستہ مین سے کوئی چہین کر لیگیا — اور اسی پر
[illegible] مین خوبی [illegible]
[illegible] اگر دو تو دوکان دار [illegible] ہاتہ کہنچ [illegible]
[illegible] اور موجود مین — ترکاری ساگ وغیرہ مین بہی یہی حال
ہے لوگ شکایت کرتے ہین کہ اکثر بازارون مین بیگن اور کدو تک نہین ملتا
آلو اور وی بہی پہلے کا لقیہ گلی سڑے کہین کہین کچہ دور اندیش کنجڑون نے
لگا رکہی ہین — باغات شہر سے جو کچھ ہاتہ لگتی ہے وہ البتہ بعض بعض
جگہ پہونچتے ہے یا بلکہ متوسط الحال لوگ بہی ہوٹ جاتے رہتی ہین بیت
زگمین فراجان شہر خصوص ستورات کہ جو پان زردے کے عادی ہین نہایت
تکلیف مین ہین کہ پان [illegible]
دو دو پیسہ کو ہاتہ آتا ہے — یا تو بیان یہہ حال تہا کہ اہل شہر خصوص
زردہ کہانے والون سے زیادہ استعمال رکہتے تہے کہ [illegible] گلوری
منہ مین [illegible] اب یہہ حال ہے کہ زردہ کے لیے سے خاک بہا کئے
ہین کہ لوازمات پان کے بہی بہت گران قیمت ہوگئی ہے — بہت سے
باقین پیش آتی ہین کہ کم ظرفان شہر پہلے جنگی چیزون مین سو سو طرح
کے رنگ نکالتے تہے جو ہی سودا آوے خالی گیہون ڈہونڈتا ہے کبہی بیگن
بو دار [illegible] کہتے تہے آٹا کرکرا ہے کہتے تہے گیہون جو آئے مین
گلے مین نوالا اٹکتا ہے اور مقدار مین اسقدر اسراف کرتے تہے کہ ہمیشہ
صرف روزمرہ سے بہت زیادہ بچ رہتی تہین اگر فقیر کو دیتی تہی تو باسی
دیکہہ کر [illegible] دریا مین ڈال دیتے تہے خدا کی قدرت ہو خبر آئندہ اللہ
خیر کرے دیکہیے ہم لوگونکی اعمال کیا کیا کچھ دکہا دیگی — علاوہ ازین ایک
امر ضروری قابل توجہ سلطان بندوبست و منصرمان انتظام ہے کہ جس سے
[illegible] کو بہت تکلیف ہے یعنے سقون نے پانی بہرنا چہوڑ دیا [illegible]
[illegible] مین شرفا تجار سلطان کے بند ہونے سے پانی بہرنے بہرتے
[illegible] اور کام کہانے پکانے کے جاری ہوتے ہین — حلال خور
جون [illegible] شہر [illegible] بر عکس [illegible] کے حرام خور ہوگئے
بہت محلے کی گلی دنک نہین کمائی ہے اگر یہی حال رہا تو تعفن گشتہ و
واموات کی بہی اعانت ہو کر ہوا بگڑ جائیگی اور تمام شہر بلکہ اطراف و نواح
مین بہی وبا پہیل جائیگی — اور اسمین شک نہین کہ جو لوگ شہر چہوڑ
چہوڑ کر بہاگ گئے یا بعدا ہو کر ارادہ بہاگنے کا رکہتے ہین اس قسم کے

تکلیفات سی اونہین عذر معقول واسطی ترک شہر کے ہاتہہ آجاویگا شعر
ابتدای عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہی کیا

خلاصہ اخبار فلک اقتدار سلطانی

تاریخ ششم شوال یوم شنبہ مین مرقوم ہی کہ حضور اقدس نے تمام فرزندان نامدار کو طلب فرما کے ارشاد کیا کہ یہہ نیاز مند بارگاہ کبریا بسبب انحراف دعا اس سپاہ کے جا بتاہی کو پا یہ تحت حکومت سلطنت کو خیر باد کہی اور ترک لباس [illegible] خاکستری کو لباس فرمایا [illegible]

خواجہ قدس سرہ [illegible] دربہر شرف بآستان [illegible]

تشریف لیجاوینگی سو سب مرشد زادون نے متفق اللفظ امتثال فرمایا اور پوشاک خاکستری اختیار کی انجام یہہ کہ مرزا ابو بکر بہادر اور مرزا خضر سلطان بہادر معہ افسران پلٹن واسطی سواری کی بیر پہنہ منصوب ہوئے ساتوین کو شقہجات واسطی انتظام اور حکم تاریخ گذشتہ کے جاری ہوئے آٹھوین تاریخ شقہجات بنام مرشد زادگان والا تبار واسطی انتظام شہر وغیرہ کے جاری ہوئے افسران پلٹن کے عرض پر حکم ہوا کہ اپنی کام پر مختار ہین ہر وقت درستی سامان رواہ ہون اور راجہ دیبی سنگہ کو واسطی بھیجنے اپنی معتمد کے اور محسن الدولہ احمد مرزا خان کے نام شقہجات واسطی جانی رپوڑی کے ہمراہ لانیکو راول بہیم سنگہ کے جاری ہوئے [illegible] تاریخ [illegible] حسب معمول [illegible]

دسوین تاریخ خزانہ [illegible] جو داخل ہوا تو شمار اوسکا ایک لاکہہ اور بیس ہزار روپیہ ہوا گیارہوین کو واسطی [illegible] تنخواہ کارخانجات کے حکم ہوا اور تاکید انتظام عمل مین آئی اور خزانہ متہرا ایک لاکہہ ستاون ہزار شمار ہوا بارہوین تاریخ عرض ہوئے کہ خزانہ اور فوج آگرہ سے آتے ہین پہر معلوم ہوا کہ یہہ خبر محض غلط تہی — عرض ہوئی کہ گوروں نے ہنڈن پل ہنڈن علی پور کے طرف چلے گئے سپاہ کو حکم ہوا کہ اگر دعوی نہارا حق ہے تو قصد جنگ کا کرین اور اگر یہہ حیلہ واسطی قتل وغارت اموال بندگان خدا کے ہے تو اسکا کچہہ علاج نہین

جنگ گورون آمد انبالہ وغیرہ براہ علی پور وغیرہ

سنا گیا کہ وہ جو سنا جاتا تہا کہ انبالہ و کرنال سے جمعیت گورون کی بطرف علی پور کے طرف وہ آئی تہی اور میرٹہہ والے جو ہنڈن کے پل پر تہے وہ بہی اونسی جا ملی انجام یہہ کہ قریب سبزی منڈی آگئے یہان کے فوج باوصف کہ سب جو گورے کی لیکن [illegible] گاہ پر غیب وگوشی مندورا اور باوجود قریب پہنچ گئی [illegible]

[illegible]

بالای کشمیری دروازہ و موری دروازہ و کابلی دروازہ سے توپ زنی بجوش [illegible] کیچ کہ ہوتی ہے ہنوز روز اول ہے ہر روز حملہ فوج منصور کا گورون پر ہوتا ہے طرفین مین کشتہ و خستہ ہوتے ہین آخر کار شام کو فوج منصور شہر مین آداخل ہوتی ہی کہتے ہین کہ گورہ معہ تہیارہ سوار پیادہ سب قریب دو یا ڈہائی ہزار کے تہی اب گہیار ون سب کوئی چار یا پانچسو ہونگی لیکن نہایت افسوس ہے کہ تحقیق شمار کی

بہی ابتک معلوم ہوئی ہین اس تعداد کا ہما یقین نہین فوج نصیر آباد ہے سر کے انبالہ سے بریلی سے لکہنو سے فوج عنایت الہی سے آ گئے ہین اب اونکا حال مشہور ہے کہ ہوگا شہر مین ظاہرا لوگ ہواخواہان انگریزوں جو مزدور اور سقہ وغیرہ ہے کثرت فوج گورہ سنتے ہین اور ہراسان ہوتے ہین علی الخصوص رات کے گولہ انداز سے لوگونکو بہت اذیت اور تکلیف ہوتی ہے اور بعضے لوگ کہتے ہین کہ شہر سی گورہ کبہو [illegible] ہین لیکن نظر بر صحبات نصیحت مروہ صحیحہ عنایات الہی کچہہ [illegible]

چارطرف سے گہیر پڑ ضرور ہے اور جو لوگ سہہ وغیرہ مین اعانت کرتے ہین اونکی سزا نہایت جلد لازم ہے اور فوج کا صرف شہر مین ہوشیار رہنا ہرگز نہ چاہیئے مہلت اصلا دینی نہین چاہیئے وہ ہرگز مدد طلبی منجی ہوا اس غیر سے غافل ہونگی اور اونکی چہٹیان ہر طرح جاری ہونگی الغرض جتنے تعجیل اونکی استیصال مین ممکن ہو وہ جب ہی ہے یہہ کام بہت خوب کیا فوج نے کہ ایک پہنچا ہوا کو مار ڈالا اور اوسکو توالی مین لٹکا دیا گیا اسی طرح جو اس قسم کے لوگونکو سزا ہو جاویگی تو کوئی ایسا کام نہ کریگا بلکہ ہیرونجات مین اسی طرح لٹکانا چاہیئے — اگر دو تین پلٹن اور کچہہ رسالہ کی سوار ان علی پور کے طرف سونی پت پانی پت کے رستہ مین تعین ہون اور ایک ایک رسد رسان و مددگار گرفتار و سزایاب ہو [illegible]

[illegible]

جاوینگے — ابہی حال مین انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] جاتا ہے سب خورد و کلان کو دعا و التجا بجناب کبریا ضرور ہے کہ ہمارے حضرت ظل سبحانی کا بول بالا اور اقبال و ملک زیادہ ترقی کرے یہہ بادشاہ ہمارا اولیاء مقبولین بارگاہ الہی سے ہین سال سال گویا قید فرنگ مین رہے دم نہین مارا اب خود کسیکو ترغیب نہین کے فوج کے یا خزانہ کے خواہان اپنی طرف سے نہین ہوئے از خود نعمت خداداد آئی ہے [illegible] لباس فقیری باراد زیارت حرمین شریفین مقصد مین یہہ جو کچہہ کیا اور کرتے ہین فوج خداداد آپکی رفیق ہے درحقیقت بادشاہ سلامت جب اونکے مجبور اور گوشہ قناعت مین شکر گذار تہی اب انکی ہاتہون گرفتار مین خدا سب حال مین ہمارے بادشاہ کا مددگار ہے رعایا کو اور فوج کو لازم ہے کہ [illegible] رضا جوئی اور مددگاری کو رضا خدا و رسول و مددگاری خدا و رسول کی حاصل کرین اور انگریزونکی رعب فریب مین ہرگز نہ آوین انہونکے جو ملک [illegible]

[illegible]

رہا ہے کہ رستہ مین ہر و ہلان نہیا ہے جا بجا فریب کے اشتہار مضامین کا ذبکا دینی جسمین فریب دینی مین لوگونکو کہ دلی مین اور سب جگہ ہمارے قبضہ ہے چند مفسدون نے فساد کیا تہا اونکو سزا دیجاویگی اور تمام رعایا اور افواج ہمارے تابع ہے غرض انواع و اقسام کے اسطرح کے فریبون مین اب بہی کوتاہی نہین

باہتمام بندہ سید عبد اللہ مہتمم دہلی اردو اخبار مین چہپا